السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہوٹلوں میں منعقد کی جانیوالی تقریبات کے بارے میں آنجناب کی کیا رائے ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہوٹلوں میں منعقد کی جانے والی تقریبات میں کئی طرح کی غلطیاں اور کئی قابل اعتراض باتیں ہوتی ہیں مثلاً ان تقریبات میں اکثر وبیشتر صورتوں میں اسراف اور فضول خرچی ہوتی ہے جس کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں ہوتی۔ دوسری بات یہ کہ ہوٹلوں میں ولیمہ کی دعوتوں میں بہت تکلف سے کام لینا پڑتا ہے اور اس قدر زیادہ لوگوں کو بلانا پڑتا ہے جس کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں ہوتی۔ تیسری بات یہ کہ اس طرح کی تقریبات میں مردوں اور عورتوں میں اختلاط ہو جاتا ہے' ہوٹل کے سٹاف کے ساتھ بھی اور دیگر مردوں کے ساتھ بھی اور مردوں عورتوں کا یہ اختلاط انتہائی غلط اور منکرات ہے۔ اس وجہ سے کبار علماء کی مجلس کی طرف سے جلالة الملک کی خدمت میں یہ سفارش پش کی گئی ہے کہ ہوٹلوں میں شادی اور ولیمہ کی تقریبات پر پابندی عائد کر دی جائے اور لوگوں سے کہا جائے کہ وہ ان تقریبات کا انعقاد اپنے گھروں پر کریں۔ ہوٹلوں میں پر تکلف دعوتوں کو ترک کر دیں کیونکہ ہوٹلوں میں ان دعوتوں سے کئی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔ اسی طرح ان دیگر تقریبات پر بھی پابندی عائد کر دی جائے جن پر بہت زیادہ خرچ کیا جاتا ہے۔ یہ سفارش لوگوں کی ہمدردی اور خیر خواہی کیلیئے پش کی گئی ہے تاکہ انہیں زیادہ خرچ نہ کرنے کی وجہ سے آسانی ہو' اقتصادیات بھی بہت خراب نہ ہو' اسراف اور فضول خرچی کی بھی حوصلہ شکنی ہوتاکہ متوسط درجے کے وجہ سے آسانی ہو' اقتصادیات بھی بہت خراب نہ ہو' اسراف اور فضول خرچی کی بھی حوصلہ شکنی ہوتاکہ متوسط درجے کے لوگوں کیلیئے بھی شادی میں آسانی اور اسراف وفضول خرچی کی وجہ سے پریشانی نہ ہو کیونکہ جب کوئی شخص یہ دیکھے گا کہ اس کے چچازاد یا کسی اور رشتہ دار نے ہوٹل میں ولیمہ کی بہت پر تکلف دعوت کا اہتمام کیا ہے تو وہ بھی اس کی نقالی اور مشابہت کیلیئے یا تو قرض لے کر بے حد اخراجات برداشت کرے گا یا احساس کمتری میں بتلا ہو کر وہ شادی کے پروگرام ہی کو مؤخر کر دے گا لہذا میری تمام مسلمانوں کو یہ نصیحت ہے کہ وہ خوشی کی ان تقریبات کو ہوٹلوں یا مہنگے شادی گھروں میں منعقد نہ کریں کیونکہ انہیں بہت زیادہ مہنگے شادی گھروں یا ہوٹلوں میں منعقد کرنے کی بجائے سستے ہوتلوں' شادی گھروں یا اگر ممکن ہو تو اپنے گھروں یا اپنے رشتہ داروں کے گھروں میں منعقد کرنا زیادہ بہتر ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 205

محدث فتویٰ